آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

سیکرٹریٹ زکوٰۃ وعشر

"مظفرآباد"

مورخہ 14 / مئی 2020ء

نوٹیفکیشن

نمبر/س۔زع/10(03)/12-2020/2403ء جناب صدر آزاد جموں وکشمیر نے زکوٰۃ وعشر ایکٹ، 1985ء کی دفعہ 3-A کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے "مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ قواعد، 2018ء" میں درج ذیل ترامیم کی منظوری صادر فرمائی ہے:-

قواعد متذکرہ کے قاعدہ 9 میں بذیل ترامیم کی جاتی ہیں:-

(i) ذیلی قاعدہ (iii) کو بذیل سے تبدیل کیا جاتا ہے:-

"(iii) علاج معالجہ کمیٹی میں مستحق مریض کا کیس پیش کرنے سے قبل متعلقہ DHQ ہسپتال کے میڈیکل بورڈ کی سفارشات، جس میں تشخیص کردہ بیماری کا نام، تجویز کردہ علاج کی تفصیل اور تخمینہ اخراجات بھی شامل ہوں، حاصل کی جائیں گی"

(ii) ذیلی قاعدہ (v) کو بذیل سے تبدیل کیا جاتا ہے:-

"(v) چیف ایڈمنسٹریٹرز کوٰۃ وعشر/ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ، بطور سیکرٹری کمیٹی برائے علاج معالجہ، متعلقہ ہسپتال سے مریض کے علاج معالجہ پر اٹھنے والے اخراجات کا تخمینہ معہ سفارشات میڈیکل بورڈ و ضلعی چیئرمین زکوٰۃ وعشر کمیٹی کی جانب سے جاری شدہ استحقاق رپورٹ اور محکمہ بیت المال کی جانب سے جاری کیے گئے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ/مکتوب کی بنیاد پر مرتب کی گئی سفارشات سیکرٹری محکمہ زکوٰۃ وعشر/چیئرمین کمیٹی کو برائے منظوری ارسال کریں گے۔ سیکرٹری زکوٰۃ وعشر جملہ ایسے موصولہ معاملات/سفارشات جو علاج معالجہ پالیسی/قواعد کے مطابق ہوں، کی منظوری دینے کے مجاز ہوں گے اور نوٹیفکیشن کے اجراء کے بعد مطلوبہ رقم بذریعہ کراسڈ چیک متعلقہ طبی ادارے کے سربراہ کے نام فراہم کردی جائے گی۔ اور ازاں بعد جاری شدہ نوٹیفکیشن کی توثیق/منظوری جناب وزیراعظم سے حاصل کی جائے گی۔
علاوہ ازیں میڈیکل بورڈ کے معاملات چیف ایڈمنسٹریٹرز کوٰۃ وعشر/ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ، براہ راست متعلقہ DHQ ہسپتال کے میڈیکل بورڈ کو ارسال کریں گے اور بورڈ کی سفارشات براہ راست واپس وصول کریں گے۔ نیز محکمہ صحت عامہ علاج معالجہ کے معاملات میں میڈیکل بورڈ کی میٹنگ فوری طور پر منعقد کروانے کے لئے ضروری اقدامات کرے گا۔"

(iii) ذیلی قاعدہ (5) کو بذیل سے تبدیل کیا جاتا ہے:-

"(5) "متعلقہ DHQ ہسپتال سے سفارشات موصول ہوجانے پر بمطابق تخمینہ، سرطان (Cancer) کے مریضوں کا فوری علاج معالجہ شروع کرنے کیلئے نوٹیفکیشن کے اجراء تک، چیف ایڈمنسٹریٹرز کوٰۃ وعشر صرف دو (2) کورسز کی حد تک عبوری ادائیگی متعلقہ ہسپتال کو کرسکیں گے۔"

(ہارون الرشید)
سیکشن آفیسر زکوٰۃ وعشر

نقل بالا بخدمت:

1۔ سیکرٹری صاحب صدارتی امور، آزاد جموں وکشمیر، مظفرآباد۔
2۔ پرنسپل سیکرٹری صاحب برائے جناب وزیراعظم، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر، مظفرآباد۔
3۔ پرائیویٹ سیکرٹری ہمراہ جناب وزیر زکوٰۃ وعشر، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
4۔ جناب چیف سیکرٹری، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد۔
5۔ جناب سیکرٹری زکوٰۃ وعشر، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
6۔ جناب سیکرٹری قانون، انصاف، پارلیمانی امور وانسانی حقوق، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
7۔ جناب سیکرٹری صحت عامہ، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
8۔ جناب ناظم اعلیٰ صحت عامہ، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
9۔ جناب ناظم اعلیٰ زکوٰۃ وعشر/ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
10۔ ضلعی آفیسر صاحب، پاکستان بیت المال، مظفرآباد۔
11۔ ماسٹر فائل۔

14/05/2020
سیکشن آفیسر زکوٰۃ وعشر

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد
سیکرٹریٹ زکوٰۃ وعشر

مظفرآباد
مورخہ 24 جنوری 2019

نوٹیفیکیشن۔

نمبر س۔ز ع(3)2020/463-71/10، ان اختیارات کی رو سے جو زکوٰۃ وعشر ایکٹ 1985ء کی دفعہ A-3 کے تحت آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کو حاصل ہیں، کو بروئے کار لاتے ہوئے ''مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ قواعد، 2018ء'' میں بذیل ترمیم کی منظوری صادر فرمائی ہے:۔

۱۔ مختصر عنوان اور نفاذ:۔

(i) یہ قواعد ''مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ (ترمیمی) قواعد، 2019ء کے نام سے موسوم ہوں گے۔

(ii) ان قواعد کا اطلاق پشتینی باشندگان ریاست جموں وکشمیر اور آزاد کشمیر میں فی الوقت مقیم افراد پر ہوگا۔

(iii) یہ قواعد فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

۲۔ قاعدہ 02 میں ترمیم:۔

مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ قواعد، 2018ء کے قاعدہ 2 کی شق (vi) کو بذیل سے مبدل کیا جاتا ہے:۔

''مستحق شخص'' سے مراد وہ شخص ہوگا جس کا نام مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی کی فہرست مستحقین میں شامل ہو اور مستحق شخص کی تعریف میں اسکے زیر کفالت افراد (یعنی شوہر کے مستحق زکوٰۃ ہونے کی صورت میں اس کی زوجہ، بچے اور والدین اور زوجہ کے مستحق زکوٰۃ ہونے کی صورت میں اس کا شوہر اور بچے) شامل ہوں گے''۔

۳۔ قاعدہ 09 میں ترمیم:۔

مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ قواعد، 2018ء کے قاعدہ 09 ذیلی قاعدہ (vii) کے بعد درج حصہ ''علاج معالجہ'' کی شرط نمبر 3 کو بذیل سے مبدل کیا جاتا ہے۔

''(3) علاج کے لئے منظور شدہ رقم بچ جانے کی صورت میں متعلقہ ہسپتال بقیہ رقم ناظم اعلیٰ زکوٰۃ وعشر / ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ کو واپس کرنے کا پابند ہوگا''

۴۔ قاعدہ 10 میں ترمیم:۔

مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ قواعد، 2018ء کے قاعدہ 10 میں بذیل ترامیم کی جاتی ہیں:۔

(i) قاعدہ 10 کی دوسری سطر میں مندرج الفاظ ''تعلیمی اخراجات'' اور ''بذیل شرائط'' کے درمیان الفاظ و علامات ''(صرف ٹیوشن فیس)'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

(ii) ذیلی قاعدہ (vi) کے بعد نئے ذیلی قاعدہ (vii) کا اضافہ کیا جاتا ہے:۔

''(vii) چیف ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ وعشر / ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ اطلاع عام کے لئے اخبارات میں اشتہار شائع کریں گے''۔

D.A

(ہارون الرشید)
سیکشن آفیسر زکوٰۃ وعشر

342
28-1-2020

CAZ

نقل بالا بخدمت:
(1 جناب سیکرٹری صدارتی امور، آزاد جموں وکشمیر
(2 پرنسپل سیکرٹری صاحب برائے جناب وزیر اعظم، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
(3 پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ہمراہ جناب وزیر زکوٰۃ وعشر، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
(4 جناب چیف سیکرٹری، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
(5 جناب سیکرٹری قانون، انصاف، پارلیمانی امور وانسانی حقوق، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
(6 جناب سیکرٹری زکوٰۃ وعشر، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
(7 ناظم اعلیٰ صاحب زکوٰۃ وعشر / ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ / سیکرٹری زکوٰۃ منافع فنڈ بورڈ، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
(8 کنٹرولر صاحب گورنمنٹ پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری ڈیپارٹمنٹ برائے اشاعت در سرکاری گزٹ۔
(9 ضلعی آفیسر صاحب، پاکستان بیت المال، مظفرآباد۔
(10 ماسٹر فائل۔

24/01/2020
سیکشن آفیسر زکوٰۃ وعشر

قواعد

مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ

2018ء

فہرست عنوانات

قاعدہ نمبر	عنوان
1-	مختصر عنوان اور نفاذ
2-	تعریفات وتشریحات
3-	زکوٰۃ منافع فنڈ کا قیام
4-	بورڈ کی ہیئت ترکیبی (Composition)
5-	انتظام وانصرام وعمومی کنٹرول
6-	مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ
7-	استحقاق کے تعین کا طریقہ کار
8-	زکوٰۃ منافع فنڈ بجٹ کی ترتیب وتدوین
9-	منافع فنڈ سے مستحق افراد کے علاج کا طریقہ کار وانڈ ومنٹ فنڈ
10-	زکوٰۃ منافع فنڈ سے تعلیمی اخراجات کی ادائیگی
11-	زکوٰۃ منافع فنڈ سے معذور بچوں کو تعلیمی اخراجات کی ادائیگی
12-	محکمہ زکوٰۃ وعشر کی عمارات کی مرمت ودیکھ بھال
13-	صوابدیدی فنڈز
14-	مستحق ہنرمند افراد کو سلائی مشین/آلات ہنر (Toolkit) کی فراہمی
15-	زکوٰۃ منافع فنڈ کے حسابات کی ترتیب وآڈٹ کا طریقہ کار
16-	زکوٰۃ منافع فنڈ تصرف کی ممنوعات اور سزائیں
17-	قواعد منافع فنڈ مجریہ 2001ء کی تنسیخ

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

محکمہ زکوٰۃ وعشر

☆☆☆

''مظفرآباد''
مورخہ 11 اپریل 2018ء

نوٹیفکیشن!

نمبرس-ز-ع/12-2704/2018ء ان اختیارات کی رو سے جو زکوٰۃ وعشر ایکٹ، 1985 کی دفعہ 3-A کے تحت حکومت کو حاصل ہیں، زکوٰۃ فنڈ کے اثاثوں میں نفع ونقصان کی بنیاد پر مالیاتی اداروں میں کھولے گئے کھاتہ جات پر حاصل ہونے والے منافع کے استعمال کیلئے بذیل قواعد وضع، نافذ اور عام اطلاع کیلئے مشتہر کئے جاتے ہیں:-

1- **مختصر عنوان اور نفاذ:**

(I) یہ قواعد ''مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ قواعد 2018ء'' کے نام سے موسوم ہوں گے۔

(II) ان قواعد کا اطلاق ریاست جموں وکشمیر کے پشتینی باشندگان اور آزاد کشمیر میں مقیم افراد پر ہوگا۔

(III) یہ قواعد فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

2- **تعریفات وتشریحات:**

ان قواعد میں بجز اس کے کہ کوئی بات سیاق وسباق سے مختلف ہو:

(i) ''منافع فنڈ'' سے مراد اموال زکوٰۃ سے حاصل ہونے والے منافع اور منافع کی اسلامی بینکوں / مالیاتی اداروں میں جمع شدہ رقم سے حاصل ہونے والے منافع کیلئے قائم کردہ فنڈ ہوگا۔

(ii) ''آمدن'' سے مراد منافع فنڈ کی آمدن ہوگی جو دوران مالی سال جمع شدہ رقوم پر منافع حاصل ہو کر منافع فنڈ کا حصہ بنے گی۔

(iii) ''ایڈمنسٹریٹر منافع فنڈ'' سے مراد قاعدہ (ii) 5 کے تحت چیف ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ ہوگا جسے حکومت نے زکوٰۃ وعشر ایکٹ 1985ء کی دفعہ 14 کے تحت ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے مقرر کیا ہو۔

(iv) ''بورڈ'' سے مراد زکوٰۃ منافع فنڈ کے انتظام وانصرام ونگرانی کے سلسلہ میں ان قواعد کی رو سے قائم کردہ بورڈ ہوگا۔

(v) ''اتھارٹی'' سے مراد چیئرمین منافع فنڈ بورڈ ہوگا۔

(vi) ''مستحق شخص'' سے مراد وہ شخص ہوگا جس کا نام مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی کی فہرست مستحقین میں شامل ہو۔

(vii) ''نادار'' سے مراد ایسا شخص ہے جو سرکاری ملازم نہ ہو اور نہ ہی صاحب نصاب کے زمرے میں آتا ہو۔ ایسے شخص کے بارہ میں استحقاق کی تصدیق مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی / ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی نے دی ہو۔

11/04/18

Az

1936
17-04-18

Caz

(viii) ''ہسپتال'' سے مراد وہ طبی ادارے جن میں ان مہلک امراض کا علاج ہوتا ہو جن کا علاج اندرون آزاد کشمیر ممکن نہ ہے۔ ان میں بیرون آزاد کشمیر وہ سرکاری/نیم سرکاری ہسپتال، فاؤنڈیشن، ٹرسٹ اور کسی رجسٹرڈ ادارے کے تحت چلنے والے وہ ہسپتال بھی شامل ہیں جن کو ''بورڈ'' نے اپنے پینل پر رکھے جانے اور زکوٰۃ منافع فنڈ سے علاج کیلئے نوٹیفائی کیا ہو۔ نیز اندرون آزاد کشمیر ایسے طبی ادارے جن میں سرکاری سٹی سکین، ڈائیلاسز اور MRI کی سہولت میسر ہو۔

(ix) ''تعلیمی ادارہ'' سے مراد ایسے سرکاری تعلیمی ادارے جہاں طلباء وطالبات میرٹ پر داخلہ کے بعد تعلیم حاصل کرتے ہوں۔

(x) ''منافع'' سے مراد ایسی آمدن جو مالیاتی اداروں میں جمع شدہ سرمایہ پر حاصل ہو۔ اس میں وہ رقوم بھی شامل ہونگی جو زکوٰۃ فنڈ/ زکوٰۃ منافع فنڈ کے کسی بھی قسم کے اسلامی طرز پر قائم کئے گئے بینک کے اکاؤنٹ سے منافع کی شکل میں حاصل ہوں۔

(xi) ''منافع فنڈ رولز'' سے مراد زکوٰۃ منافع فنڈ کے قیام/استعمال/مصارف اور انتظام سے متعلق حکومت کی جانب سے نافذ کئے گئے قواعد ہیں۔

(xii) ''مقامی کمیٹی'' سے مراد زکوٰۃ وعشر ایکٹ، 1985ء کی دفعہ 17 کے تحت تشکیل شدہ مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی ہے۔

(xiii) ''بجٹ'' سے مراد زکوٰۃ منافع فنڈ کا سالانہ بجٹ ہے۔

(xiv) ''بیرون آزاد کشمیر'' سے مراد 'پاکستان' میں قائم طبی ادارہ جات یا تعلیمی ادارہ جات ہیں جہاں ایسی متعلقہ سہولت موجود ہو۔

(xv) ''استحقاق سرٹیفکیٹ'' سے مراد وہ سرٹیفکیٹ ہے جسے ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی مقرر کردہ طریقہ کار کے عین مطابق جاری کرے گی۔

(xvi) ''ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی'' سے مراد ایکٹ کی دفعہ 15 کے تحت تشکیل ہونے والی ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی ہے۔

(xvii) ''ایکٹ'' سے مراد زکوٰۃ وعشر ایکٹ، 1985ء ہے۔

(xviii) ''حسابات کی تفصیل'' سے مراد ایسی دستاویزات ہیں جو ان اداروں کی جانب سے مرتب کی گئی ہوں جو زکوٰۃ منافع فنڈ سے رقم وصول کریں اور طلباء/مریض وغیرہ پر اخراجات عمل میں لائیں۔ یہ حساب وکتاب متعلقہ ادارہ کے آفیسر زر برار کا دستخط شدہ ہوگا جس پر مہر ثبت کیا جانا لازم ہے جو کہ کسی بھی حساب فہمی یا آڈٹ یا مستقبل میں رقم کی فراہمی سے قبل بھی طلب ہو سکتا ہے۔

(xix) ''تصدیق'' سے مراد کسی بھی ادارہ کی جانب سے ایسی اصل دستاویز تصور ہوگی جو اس ادارہ کی جانب سے کسی طالبعلم یا مریض جیسی بھی صورت ہو، کیس کی تکمیل کیلئے دفتر ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ کی ضرورت ہو۔ ایسا متعلقہ ادارہ تصدیق جاری کرنے کا پابند ہوگا۔

(xx) ''سرمایہ کاری'' سے مراد زکوٰۃ/ منافع فنڈ کے سیونگ اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقوم/ مستقل اثاثہ جات اور دوران سال دستیاب آنے والی ایسی رقم جو استعمال میں نہ ہو مخصوص عرصہ کیلئے منافع حاصل کرنے کی غرض سے Invest کی جا سکے تاکہ منافع کی آمدن میں سال کے دوران ان رقوم سے بھی اضافہ ممکن ہو جائے۔

(xxi) ''سزا/ جرمانہ'' سے مراد ایسی سزا ہوگی جو زکوٰۃ وعشر ایکٹ، 1985ء کی دفعہ A-3 میں درج ہے۔

(xxii) ''ممنوعات'' سے مراد زکوٰۃ منافع فنڈ کی ادائیگیوں کی وہ تمام اقسام پر عدم ادائیگی ہے جو قاعدہ 16 کے ذیلی قاعدوں (i) تا (viii) میں دی گئی ہیں۔

(xxiii) ''تعلیمی کمیٹی'' سے مراد ایسی کمیٹی ہے جو قاعدہ (10) کے ذیلی قاعدہ (vi) کے تحت قائم شدہ ہوگی۔

(xxiv) ''صاحب نصاب'' سے مراد ایسے اشخاص ہیں جن کی تعریف زکوٰۃ وعشر ایکٹ، 1985 کی دفعہ 2 ذیلی دفعہ (xxiv) میں دی گئی ہے۔

(xxv) ''انڈومنٹ فنڈ'' سے مراد اندرون آزاد کشمیر سرکاری ہسپتالوں میں ان بیماریوں کے علاج معالجہ کیلئے دیا جانے والا فنڈ ہے جسکی تفصیل قاعدہ 9 ذیلی قاعدہ (vii) میں دی گئی ہے۔

11/04/18

-3 **زکوٰۃ منافع فنڈ کا قیام :**

زکوٰۃ منافع فنڈ میں بذیل رقوم جمع ہونگی:

(i) شیڈولڈ بینکوں کے PLS کھاتوں میں رکھی گئی زکوٰۃ کی رقوم سے حاصل شدہ منافع۔

(ii) میعادی حسابات (Term Deposits) میں جمع شدہ اموال زکوٰۃ و منافع سے حاصل شدہ منافع۔

(iii) قومی بچت سکیم کے مطابق کسی مالیاتی ادارہ میں کسی بھی صورت میں لگائی گئی رقوم زکوٰۃ کا منافع۔

(iv) حکومت پاکستان یا آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی طرف سے گرانٹ، عطیات یا کسی دیگر ذرائع سے حاصل شدہ رقم۔

(v) منافع فنڈ کی رقم کی سرمایہ کاری/ وقف فنڈ (Endowment Fund) کے منافع کی رقم۔

(vi) جن اداروں/ ہسپتالوں کو رقم فراہم کی جائے گی اخراجات کے بعد بچ جانے والی رقم اور اس کا منافع واپس ہو کر منافع فنڈ کی آمدن تصور ہوگی۔

(vii) زکوٰۃ فنڈ / زکوٰۃ منافع فنڈ کی سیونگ اکونٹ میں انویسٹ شدہ رقم پر Maturity کی صورت میں دوبارہ رقم کی سرمایہ کاری تمام بینکوں سے منافع کی شرح حاصل کر کے محکمانہ مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ شرح منافع پر چیف ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایڈمنسٹریٹر منافع فنڈ) کی سربراہی میں قائم کمیٹی کے تحت کی جائے گی۔

مزید شرط یہ ہے کہ زکوٰۃ منافع فنڈ کی آمدن بڑھانے اور اسے قائم رکھنے کی غرض سے کسی بھی سرمایہ کاری کی مدت مکمل ہونے سے قبل ہی اس کی دوبارہ سرمایہ کاری (Re-Investment) کے لئے تمام بینکوں سے شرح منافع حاصل کرتے ہوئے نقشہ موازنہ مرتب کر کے محکمانہ مفاد میں مضبوط مالیاتی اداروں میں سے وہ ادارہ جو سب سے زیادہ شرح منافع دیتا ہو میں رقم انویسٹ کی جائے گی۔ ان مالیاتی اداروں کو سرمایہ کاری کیلئے ترجیح دی جائے گی جن کی ضمانت سٹیٹ بینک آف پاکستان/ حکومت آزاد کشمیر نے دے رکھی ہے۔

-4 **بورڈ کی ہیئت ترکیبی (Composition) :**

منافع فنڈ سے متعلقہ قواعد، پالیسی، عمومی کنٹرول اور بجٹ کی منظوری کیلئے ''زکوٰۃ منافع فنڈ بورڈ'' قائم ہوگا۔ بورڈ کی ہیئت ترکیبی (Composition) بذیل ہوگی:

(i)	وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	(چیئرمین منافع فنڈ بورڈ)
(ii)	وزیر زکوٰۃ وعشر آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	(ممبر)
(iii)	چیف سیکرٹری آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	(ممبر)
(iv)	سیکرٹری مالیات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	(ممبر)
(v)	سیکرٹری زکوٰۃ وعشر آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	(ممبر)
(vi)	چیف ایڈمنسٹریٹر آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	(ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ/ سیکرٹری بورڈ)

11/04/18

5- **انتظام وانصرام وعمومی کنٹرول :**

(i) زکوٰۃ منافع فنڈ کا عمومی کنٹرول اور تمام معاملات میں منظوری کا اختیار "منافع فنڈ بورڈ" کو حاصل ہوگا۔

(ii) چیف ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ وعشر ہی بلحاظ عہدہ "ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ" ہوں گے۔

(iii) حکومت کی منظوری کے حصول کے معاملات سیکرٹریٹ زکوٰۃ وعشر کے توسط سے وزیر اعظم (چیئرمین بورڈ) کو پیش کئے جائیں گے۔

(iv) زکوٰۃ منافع فنڈ کی مجموعی نگرانی اور کنٹرول کیلئے ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ جملہ حسابات/زکوٰۃ منافع فنڈ اکاؤنٹس کی ترتیب وتدوین کا تحت قواعد ذمہ دار ہوگا۔

(v) زکوٰۃ منافع فنڈ کے اکاؤنٹس کے آفیسرز ربرار (DDO) "ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ" ہوں گے۔

(vi) زکوٰۃ منافع فنڈ کے اکاؤنٹس "ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ" Operate کریں گے۔

(vii) منافع فنڈ سے جملہ ادائیگیاں پانچ ہزار روپے تک بذریعہ "اوپن چیک" اور اس سے زائد رقم بذریعہ "کراس چیک" ہوگی۔

6- **مصارف زکوٰۃ منافع فنڈ :**

زکوٰۃ منافع فنڈ سے مصارف ایسی مدات میں کئے جاسکیں گے جو کہ قاعدہ (8) کے تحت زکوٰۃ منافع فنڈ کے سالانہ بجٹ میں مختص کر کے دستیاب ہونگی۔ بجٹ کی ترتیب وتدوین کیلئے عمومی مصارف بذیل ہیں:

(i) انتظامی اخراجات/تنخواہ عملہ زکوٰۃ منافع فنڈ۔

(ii) تشکیل شدہ علاج معالجہ کمیٹی کی سفارشات پر مستحق مریضوں کا علاج۔

(iii) مستحق ونادار افراد کے زیر کفالت سرکاری تعلیمی ادارہ جات میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات تعلیمی کمیٹی کی سفارشات کے مطابق صرف ٹیوشن فیس کی حد تک مالی اعانت کرنا۔

(iv) محکمہ زکوٰۃ وعشر کی عمارات کی تعمیر وخرید یا مرمت۔

(v) انفرادی مالی اعانت بحق مستحق افراد بتوسط ادارہ/مجاز اتھارٹی جسے منافع فنڈ سے رقوم فراہم کی گئی ہو۔

(vi) ہنر مند افراد کو سلائی مشین/Toolkits کی فراہمی۔

(vii) 18 سال سے کم عمر معذور بچوں کی اعانت بذریعہ ادارہ جات۔

7- **استحقاق کے تعین کا طریقہ کار:**

(i) علاج معالجہ کیلئے استحقاق سرٹیفکیٹ مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی کی رپورٹ/سفارش پر ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی جاری کرے گی۔ جس میں مستحق کے جملہ کوائف کی تفصیل درج ہوگی۔ ایسے اشخاص جو منظور شدہ فارم میں درج شرائط/مندرجات کے مطابق پورا اترتے ہوں۔

11/04/18

(ii) تعلیمی اخراجات کے لئے بھی استحقاق کی چھان بین کا وہی طریقہ کار اختیار کیا جائے گا جو قاعدہ (7) کی جز (i) میں دیا گیا ہے۔

8- **زکوٰۃ منافع فنڈ بجٹ کی ترتیب و تدوین :**

(i) ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ ہر سال ماہ جون میں منافع فنڈ کا بجٹ مرتب کر کے بورڈ کے اجلاس میں بغرض منظوری پیش کریں گے۔

(ii) آمدن و اخراجات میں توازن یعنی مالیاتی ڈسپلن برقرار رکھنے کی ذمہ داری ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ کی ہوگی۔ کسی صورت بھی بجٹ کا حجم متوقع آمدن سے تجاوز نہیں کرے گا۔

(iii) منافع فنڈ کے بجٹ کی مدات میں مختص رقم سے کسی صورت زائد اخراجات نہیں کئے جائیں گے۔ کسی انتہائی ناگزیر صورتحال کے پیش نظر چیئرمین زکوٰۃ منافع فنڈ بورڈ کی منظوری سے ہی انتقال زر (Re-appropriation) کیا جائے گا اور بعد میں انتقال زر کی باقاعدہ منظوری زکوٰۃ منافع فنڈ بورڈ سے حاصل کی جائے گی۔

(iv) مالی سال کے اختتام پر بجٹ ہیڈ میں بچ جانے والی رقم 'بچت' تصور ہوگی جو کہ اگلے مالی سال کے بجٹ میں آمدن کے طور پر شامل کی جائے گی۔

(v) بجٹ کی ترتیب سے قبل تمام ادارے جن کو دوران سال رقومات فراہم ہوئیں، Accounts کی تفصیل ایڈمنسٹریٹر منافع فنڈ کو پیش کرنے کے پابند ہوں گے۔ ان اداروں میں اگر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہو تو ایسی رقم ادارہ سے واپس حاصل کی جائے گی جو کہ اگلے مالی سال کے بجٹ میں آمدن تصور ہوگی۔ بجٹ اجلاس میں ایسی رقوم کی تفصیل پیش کی جائے گی۔

(vi) ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ بجٹ کے ساتھ تجاویز (Budget Description) بھی مرتب کرے گا۔

9- **منافع فنڈ سے مستحق افراد کے علاج کے لئے طریقہ کار:**

(i) علاج کیلئے قاعدہ 2 ذیلی قاعدہ (vi) کے تحت مستحق قرار پانے والے شخص کو تخمینہ کی سالم رقم جو کسی صورت -/5,00,000 (پانچ لاکھ) روپے سے زائد نہ ہو اور قاعدہ 2 ذیلی قاعدہ (vii) کے تحت 'نادار' کو تخمینہ کی نصف رقم جو کسی صورت -/3,00,000 (تین لاکھ) روپے سے زائد نہ ہو، فراہم کی جاسکے گی۔

(ii) مستحق افراد کے علاج کی غرض سے مہلک بیماریوں، امراض دل، سرطان، امراض گردہ Transplant (جس میں گردے کی قیمت شامل نہ ہوگی) اور دیگر امراض کی جن کے علاج معالجہ کی سہولت آزاد کشمیر میں دستیاب نہ ہو، کے علاج کیلئے ہسپتالوں کو رقوم فراہم ہوسکیں گی۔

(iii) علاج معالجہ کی کمیٹی میں مستحق مریض کا کیس پیش کرنے سے پہلے لازم ہوگا کہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز کی جانب سے متعلقہ DHQ میں قائم کردہ میڈیکل بورڈ کی اس کیس کے بارہ میں سفارشات جس میں تصدیق صحت تخمینہ اخراجات بھی شامل ہوگی، حاصل کی جائیں گی۔

(iv) علاج معالجہ کی اس کمیٹی کی ہیئت ترکیبی بذیل ہوگی:

11/04/18

کمیٹی برائے علاج معالجہ

1) سیکرٹری زکوٰۃ وعشر (چیئرمین کمیٹی)
2) چیف ایڈمنسٹریٹر/ایڈمنسٹریٹر منافع فنڈ (ممبر/سیکرٹری)
3) ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز (ممبر)
4) ریجنل ڈائریکٹر/نمائندہ پاکستان بیت المال (ممبر)

(v) سیکرٹری کمیٹی متعلقہ ہسپتال سے مریض کے علاج کے تخمینہ اخراجات، میڈیکل بورڈ، استحقاق رپورٹ، NOC بیت المال کی بنیاد پر سفارشات/سمری بوساطت چیئرمین کمیٹی حکومتی منظوری کے لئے ارسال کریں گے۔ حکومتی منظوری کے بعد بذریعہ کراس چیک متعلقہ طبی ادارہ کے سربراہ کے نام رقم فراہم کی جائے گی۔

(vi) رقم وصول کرنے والا ادارہ اس رقم کا حساب وکتاب محکمہ زکوٰۃ وعشر کو علاج مکمل ہو جانے پر فوری ارسال کرنے کا پابند ہو گا۔ حساب کتاب کے مطابق باقی بچ جانے والی رقم بنام ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ فوری واپس کی جائے گی۔

(vii) **اِنڈوومنٹ فنڈ برائے علاج معالجہ** سی ٹی سکین، MRI، ڈائیلاسز، Epilepsy، Rabies کے Out door مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے اخراجات بھی متذکرہ انڈوومنٹ فنڈ پر حاصل منافع کے تحت اندرون آزاد کشمیر سرکاری ہسپتالوں جہاں یہ سہولت موجود ہو متعلقہ سپیشلسٹ کی رپورٹ پر ایڈمنسٹریٹر منافع فنڈ بذریعہ کراس چیک رقوم اداروں کو مہیا کرنے کے مجاز ہوں گے۔

علاج معالجہ کے لئے مزید شرائط بذیل ہوں گی:

(1) یہ کہ اس امر کی تصدیق/بیان حلفی حاصل کیا جانا لازم ہوگا کہ زکوٰۃ منافع فنڈ سے زیر علاج شخص 'نادار'/'مستحق' ہے اور سرکاری ملازم نہ ہے اور نہ ہی کسی ایسے فرد کی زیر کفالت ہے جو کہ سرکاری ملازم ہو۔ مستحق ہونے کی صورت میں ایسے مریض یا سربراہ کنبہ کا نام مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی کی فہرست مستحقین میں کم از کم عرصہ 1 سال سے شامل ہے۔

(2) یہ کہ علاج معالجہ کیلئے رقم صرف ایسے مریض کے علاج کیلئے فراہم ہوگی جو یہ تصدیق فراہم کرے گا کہ وہ پاکستان بیت المال یا دیگر کسی ذرائع سے علاج معالجہ کیلئے امداد حاصل نہیں کر رہا۔

(3) ایسے نادار افراد جو علاج کی رقم تحت قواعد منظور ہونے کے بعد علاج نہ کروائیں یا سالم رقم یا اس کا کچھ حصہ بچ جائے تو بقیہ رقم فی الفور ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ کو واپس کرنے کے پابند ہوں گے۔

(4) ایسے کسی بھی ہسپتال کو علاج معالجہ کے لئے ادائیگی نہ کی جا سکے گی، جو قاعدہ 2 ذیلی قاعدہ (viii) پر پورا نہ اترتا ہو۔

(5) سرطان (Cancer) کے مریضوں کو مطابق تخمینہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز کی سفارشات موصول ہو جانے پر حتمی حکومتی منظوری تک چیف ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ مریض کا فوری علاج شروع ہونے کے لئے صرف دو (2) کورسز کی حد تک عبوری ادائیگی متعلقہ ہسپتال کو کر سکیں گے۔

(6) کوئی بھی مریض بعد از علاج معالجہ (Re-Imbursement) خرچ شدہ رقم کی ادائیگی/کلیم کا حقدار نہ ہوگا۔

(7) ایسے معاملات جو قواعد کے مغائر ہوں چیف ایڈمنسٹریٹر/ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ مروجہ قواعد کی روشنی میں نظر ثانی کے لئے خلاصہ/سمری حکومت کو ارسال کرے گا۔

(8) بیرون ملک علاج معالجہ کے لئے منافع فنڈ سے رقم ہرگز ادا نہ کی جائے گی۔

11/06/18

-10 **زکوٰۃ منافع فنڈ سے تعلیمی اخراجات کی ادائیگی:**

ایسے طلباء و طالبات جن کے سرپرست کنبہ کو قاعدہ 2 کے ذیلی قاعدوں (vi) و (vii) کے مطابق بالترتیب 'مستحق' یا 'نادار' قرار دیا گیا ہو کو زکوٰۃ منافع فنڈ سے تعلیمی اخراجات بذیل شرائط کے تابع ان تعلیمی اداروں کے توسط سے جہاں وہ زیر تعلیم ہوں ادا کئے جا سکیں گے:

(i) سرکاری تعلیمی و فنی ادارہ جات میں زیر تعلیم ایسے طلباء و طالبات جو انٹرمیڈیٹ تا پوسٹ گریجویشن اور ڈپلومہ کورسز میں زیر تعلیم ہوں اور ان کے حاصل کردہ نمبرز 60% یا اس سے زائد ہوں۔

(ii) داخلہ سیلف فنانس کے تحت نہ لیا گیا ہو اور ہائیر ایجوکیشن یا دیگر کسی ذرائع سے سکالرشپ یا مالی امداد حاصل نہ کر رہے ہوں

(iii) داخلہ / سمسٹر فیس ادارہ کے تخمینہ و تصدیق اور استحقاق رپورٹ کی روشنی میں مستحق کو سالم جبکہ نادار کو نصف رقم متعلقہ تعلیمی ادارہ کے توسط سے ادا کی جائیگی۔ جو افراد از گرہ خود اخراجات کر چکنے کے بعد ادائیگی کا تقاضا کریں ان کیلئے Re-imbursement کسی صورت نہ کی جائے گی۔

(iv) تعلیمی اخراجات کے حصول کیلئے طلباء / طالبات سرکاری ادارہ میں زیر تعلیم ہونے اور سربراہ کنبہ کا سرکاری / نیم سرکاری ادارے کا ملازم نہ ہونے کی تصدیق کے ساتھ تخمینہ اخراجات کی تفصیل اپنے ادارہ کے سربراہ سے لے کر فراہم کریں گے۔ سربراہ کی تصدیق اور مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹی سے استحقاق کی تصدیق کے بعد تعلیمی کمیٹی میں ادائیگی کا معاملہ پیش کیا جائے گا۔

(v) تعلیمی کمیٹی معاملات کا جائزہ لیکر سفارشات حتمی منظوری کے لئے حکومت کو ارسال کرے گی۔ بعد از منظوری سیکرٹریٹ زکوٰۃ و عشر سے نوٹیفکیشن کی اجرائیگی کے بعد بذریعہ کراس چیک ادارہ کے سربراہ کے نام ادائیگی کی جائے گی۔ کسی دیگر فرد کے نام ادائیگی ہرگز نہ ہو سکے گی۔

(vi) اس مقصد کیلئے قائم تعلیمی کمیٹی حسب ذیل پر مشتمل ہو گی:

<u>تعلیمی کمیٹی</u>

1)	سیکرٹری زکوٰۃ و عشر	(چیئرمین کمیٹی)
2)	سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن	(ممبر)
3)	چیف ایڈمنسٹریٹر / ایڈمنسٹریٹر منافع فنڈ	(ممبر / سیکرٹری)

-11 **زکوٰۃ منافع فنڈ سے معذور بچوں کو تعلیمی اخراجات کی ادائیگی:**

(i) 18 سال سے کم عمر ایسے معذور طلباء و طالبات جو آزاد کشمیر کے رجسٹرڈ ادارہ جات میں زیر تعلیم ہیں، کو مقررہ شرح کے مطابق اس ادارہ کے توسط سے رقم فراہم کی جا سکے گی۔ ادارہ کا سربراہ اس کا باقاعدہ حساب و کتاب مرتب کر کے آڈٹ کیلئے فراہم کرے گا:۔

مزید شرط یہ ہے کہ ادائیگی سے قبل ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ ایسے ادارہ کے سربراہ کی طرف سے ان معذور اور مستحق طلباء و طالبات کی باقاعدہ مرتب شدہ فہرست حاصل کرے گا۔

(ii) ایسے معذور بچوں کا سرپرست قاعدہ 2 کے ذیلی قاعدوں (vi)/(vii) کے تحت بالترتیب 'مستحق' یا 'نادار' قرار دیا گیا ہو۔

(iii) ادارہ کو رقم کی فراہمی سے قبل ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ حکومتی منظوری حاصل کرے گا۔

(iv) ادارہ فراہم کردہ رقم کا باقاعدہ حساب کتاب رکھتے ہوئے تفصیلی حسابات ہر مالی سال کے اختتام پر مہیا کرنے کا پابند ہوگا۔

(v) ادارہ کی طرف سے تفصیلی حسابات اور سابقہ رقم کے اخراجات کی تفصیل فراہم ہونے پر آئندہ سال کی رقم، بعد از حکومتی منظوری فراہم کی جا سکے گی۔

(vi) مالی سال کے اختتام پر ادارہ کو دی گئی رقم خرچ نہ ہونے کی صورت میں بچت تصور ہوگی اور ادارہ کا سربراہ مالی سال کے اختتام یعنی 30 جون تک ہر صورت میں واپس کرنے کا پابند ہوگا۔

-12 **محکمہ زکوٰۃ وعشر کی عمارات کی مرمت ودیکھ بھال:**

زکوٰۃ منافع فنڈ سے محکمہ زکوٰۃ وعشر کی ملکیتی عمارات/اراضی کی مرمت یا دیکھ بھال کیلئے حکومت کے رائج قوانین/طریقہ کار کے مطابق ہی اخراجات عمل میں لائے جائیں گے جو دیگر سرکاری رقوم سے اراضی کی دیکھ بھال یا بلڈنگ کی مرمت یا کرایہ پر حصول کیلئے مقرر ہیں۔

-13 **صوابدیدی فنڈز:**

(i) مستحقین کی انفرادی واجتماعی اعانت کیلئے بذیل اصحاب کو بجٹ میں منظور کردہ رقم ان کی صوابدید پر فراہم ہوگی:۔

1) صدر گرامی آزاد جموں وکشمیر۔

2) وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔

3) وزیر زکوٰۃ وعشر آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔

4) چیف سیکرٹری آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔

(ii) وزیر اعظم ایسے مستحق/نادار افراد جنکی اعانت براہ راست نظامت زکوٰۃ سے کی جانی درکار ہو، ہر معاملہ میں زیادہ سے زیادہ دس ہزار روپے تک اعانت کی منظوری کا حکم صادر کر سکیں گے۔

-14 **مستحق ہنرمند افراد کو سلائی مشین/آلات ہنر (Toolkits) کی فراہمی:**

مستحق ہنرمند افراد کو سلائی مشین/آلات ہنر (Toolkits) کی فراہمی بذیل شرائط کے تابع کی جا سکے گی:

(i) متعلقہ مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی کی جانب سے استحقاق رپورٹ فراہم ہو۔

(ii) رجسٹرڈ سرکاری ٹیکنیکل ادارہ سے متعلقہ شعبہ کا سرٹیفکیٹ دیا گیا ہو۔

(iii) آزاد کشمیر کے کسی دوسرے سرکاری ادارہ سے سلائی مشین/آلات ہنر حاصل نہ کرنے کی تصدیق شامل کی گئی ہو۔

(iv) سلائی مشین/آلات ہنر مستحق فرد کو فراہم ہو جانے کے بعد مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی کی فہرست مستحقین سے اس شخص کا نام خارج تصور ہوگا جس کی باقاعدہ کاروائی مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی کی ذمہ داری ہوگی۔

(v) مستحق افراد کو سلائی مشینوں/آلات ہنر کی فراہمی کیلئے رائج طریقہ کار/پالیسی کے مطابق سپلائر معاہدہ کیا جائے گا۔

11/04/18

-15 **زکوٰۃ منافع فنڈ کے حسابات کی ترتیب وآڈٹ کا طریقہ کار:**

(i) زکوٰۃ منافع فنڈ کا حساب وکتاب باضابطہ طور پر زکوٰۃ فنڈ کے حساب وکتاب سے الگ رکھا جائے گا۔زکوٰۃ فنڈ کے کھاتوں میں منافع کی رقم جمع ہوتے ہی تمام بینک یا دیگر مالیاتی ادارے ''از خود'' یہ رقم منافع کے کھاتوں کو منتقل کرنے کے پابند ہونگے۔

(ii) زکوٰۃ منافع فنڈ کے اکاؤنٹس کی دیکھ بھال اور حسابات کی ترتیب وتدوین ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ کی ذمہ داری ہوگی۔

(iii) زکوٰۃ منافع فنڈ کی آمدن اور اخراجات کا باقاعدہ آڈٹ حکومت کی طرف سے قائم کردہ ''محکمہ لوکل آڈٹ فنڈ'' کرے گا۔

(iv) آڈٹ اسی ادارے کا ہوگا جو زکوٰۃ منافع فنڈ کی رقم حاصل کرکے اخراجات عمل میں لائے گا۔اس سلسلہ میں آڈٹ کی غرض سے تعاون اور ریکارڈ کی دستیابی متعلقہ سربراہ ادارہ کی ذمہ داری ہوگی جس کو رقم فراہم کی گئی تھی۔آڈٹ اعتراضات کی یکسوئی اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں جوابدہی بھی متعلقہ ادارہ کے سربراہ کی ہوگی۔

(v) زکوٰۃ منافع فنڈ کی رقم سے اخراجات عمل میں لانے کیلئے جو رقم کسی دوسرے ادارے کو منتقل ہوگی ایسی رقم کی منتقلی/استعمال آڈٹ ودیگر انتظام وانصرام اور تکمیل ریکارڈ کی ذمہ داری بھی اسی ادارہ کی ہوگی۔

-16 **زکوٰۃ منافع فنڈ تصرف کی ممنوعات اور سزائیں:**

(i) کوئی شخص جس نے غلط معلومات کی بناء پر تصدیق استحقاق حاصل کی اور ایسا شخص یا ذمہ دار جس نے قاعدہ 2(vi) کے تحت مستحق قرار دینے کا سرٹیفکیٹ جاری کیا ہے، نامکمل یا غلط ہونے کی اطلاع پر ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ فوری تحقیقات کرکے غلط ثابت ہونے پر زکوٰۃ وعشر ایکٹ، 1985 کی دفعہ A-3 کے تحت مطلوبہ کارروائی کرے گا۔

(ii) زکوٰۃ منافع فنڈ سے حاصل شدہ رقم صرف اسی مقصد کیلئے استعمال کی جائے گی جس کیلئے حاصل کی گئی تھی۔ایسی رقم کا استعمال کسی دوسرے مقصد کیلئے کیا جانا قابل سزا قرار پائے گا۔

(iii) زکوٰۃ منافع فنڈ کے بجٹ کا تصرف وضع کردہ قواعد کے مطابق ہوگا۔

(iv) زکوٰۃ منافع فنڈ سے بیرون ملک علاج معالجہ کے لئے مالی اعانت نہ ہوگی۔

(v) کوئی بھی شخص جس کے ذمہ کسی بھی طرح سے زکوٰۃ پر حاصل ہونے والے منافع کی آمدن یا خرچ کی ذمہ داری ہو اس فنڈ یا منافع میں بددیانتی کرے یا زکوٰۃ منافع فنڈ کے نافذ العمل قواعد یا دیگر رائج الوقت مالیاتی قوانین کے مغائر خرچ کرے یا کسی امر کی بابت رشوت لینے اور سفارش قبول کرنے کا مرتکب ہوگا یا غلط تصدیق جاری کرے گا اور ایسی تصدیق یا نامکمل تصدیق کی بنیاد پر ادائیگی کا مرتکب ہو، صاحب حیثیت ہو یا پیشے سے وابستگی کی بناء پر رقم وصول کرے سالم رقم کی لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت وصولی کے ساتھ ساتھ جرمانہ اور سزا کا حقدار ہوگا۔جو زکوٰۃ وعشر ایکٹ، 1985 کی دفعہ A-3 میں مقرر ہے۔ ایسی بددیانتی یا خرچ کی نشاندہی کرنا ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ منافع فنڈ کی ذمہ داری قرار پائے گی۔

(vi) منافع فنڈ کی کسی بھی منظور شدہ مد سے ادائیگی کا نوٹیفکیشن بجٹ میں رقم کی گنجائش کو مدنظر رکھ کر اور محکمانہ مالیاتی رائے سے

11/04/18

مشروط ہوگا۔

(vii) ایسے ادارہ جات جو زکوٰۃ منافع فنڈ سے تصرف رقم تحت قواعد حاصل کرتے ہیں اگر اس کے تصرف کا حساب کتاب فراہم کرنے سے انکار کریں یا فراہم کرنے میں ناکام رہیں تو اس کے خلاف رائج الوقت قانون کے تحت فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ جس میں دی گئی رقم کی وصولی (Recovery) بھی شامل ہوگی۔

(viii) کسی درخواست گذار/سائل کی درخواست پر متعین پراسیس کی تکمیل کے بغیر منظوری/نوٹیفیکشن جاری نہیں کیا جائے گا۔ ایسی درخواست یا کوئی بھی معاملہ جس میں براہ راست احکامات موصول ہوں اس معاملہ کا مروجہ قواعد کی روشنی میں جائزہ لے کر اپنی حتمی سفارش کے ساتھ معاملہ قواعد کار میں متعینہ طریقہ کار کے مطابق مجاز اتھارٹی کی نشاندہی کرتے ہوئے منظوری یا نظر ثانی جیسی بھی صورتحال ہو پیش کیا جائے گا۔ ایسے معاملات قابل مواخذہ ہونگے جن میں متعینہ طریقہ کار یا مروجہ قواعد کے مغائر ادائیگی کردی جائے۔ سرکاری یا نیم سرکاری اداروں کے ملازمین اپنے کنبہ کے کسی فرد یا زیر کفالت افراد کے نام پر کسی بھی صورت میں زکوٰۃ منافع فنڈ سے مالی امداد حاصل کریں تو قرار واقعی سزا کے حقدار ہونگے۔

17- __قواعد منافع فنڈ مجریہ 2001 کی تنسیخ:__

زکوٰۃ منافع فنڈ قواعد مجریہ 2001ء معہ تمام ترمیمات فوری طور پر منسوخ تصور ہوں گے۔

(ہارون الرشید)

سیکشن آفیسر زکوٰۃ وعشر

نقل بالا بخدمت:

1- سیکرٹری صاحب برائے جناب صدر آزاد جموں وکشمیر۔
2- پرنسپل سیکرٹری صاحب برائے جناب وزیر اعظم، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
3- پرائیویٹ سیکرٹری ہمراہ جناب چیف سیکرٹری، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
4- پرائیویٹ سیکرٹری ہمراہ جناب سیکرٹری زکوٰۃ وعشر، سماجی بہبود و ترقی نسواں۔
5- پرائیویٹ سیکرٹری ہمراہ جناب سیکرٹری قانون، انصاف پارلیمانی امور وانسانی حقوق۔
6- ناظم اعلیٰ صاحب زکوٰۃ وعشر، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
7- ناظم اعلیٰ صاحب صحت عامہ، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔
8- کنٹرولر صاحب سرکاری چھاپہ خانہ مظفرآباد، برائے اشاعت در سرکاری گزٹ۔
9- ضلعی آفیسر صاحب، پاکستان بیت المال، ضلع مظفرآباد۔
10- ماسٹر فائل۔

11/04/18

سیکشن آفیسر زکوٰۃ وعشر